Date: _____ Day: _____

سوال نمبر ۱

اسلام کی بنیادی عقائد کو بالعموم اور آخرت کا نظریہ بالخصوص بیان کریں اور اور معاشرتی زندگی کی اصلاح میں کردار ہے

تعارف:

اسلام ایک مکمل اور جامع دین ہے. جو انسان کی دنیاوی زندگی کے ساتھ ساتھ اخروی زندگی کی بھی رہنمائی فرماتا ہے. اس کی بنیادی عقائد، جیسے توحید، رسالت اور معاد انسان کی زندگی کا محور ہیں. اسلام انسان کو اللہ کی بندگی، اخلاقی تربیت، اور معاشرتی ذمہ داریوں کا شعور دیتا ہے. آخرت کا نظریہ انسان کو دنیاوی زندگی میں اچھے اعمال کرنے کی ترغیب دیتا ہے. اور برائی سے روکتا ہے. قرآن و سنت کی روشنی میں مسلمان کی زندگی میں اچھے اعمال کرنے کے اصول، عبادات، اخلاق اور معاشرتی تعلقات کے معیار واضح ہوتے ہیں. اسلام فرد کو روحانی سکون اور اور اخلاقی تربیت دیتا ہے. اور معاشرے میں عدل، بھائی چارہ اور نظم قائم کرتا ہے.

Date: _____ Day: _____

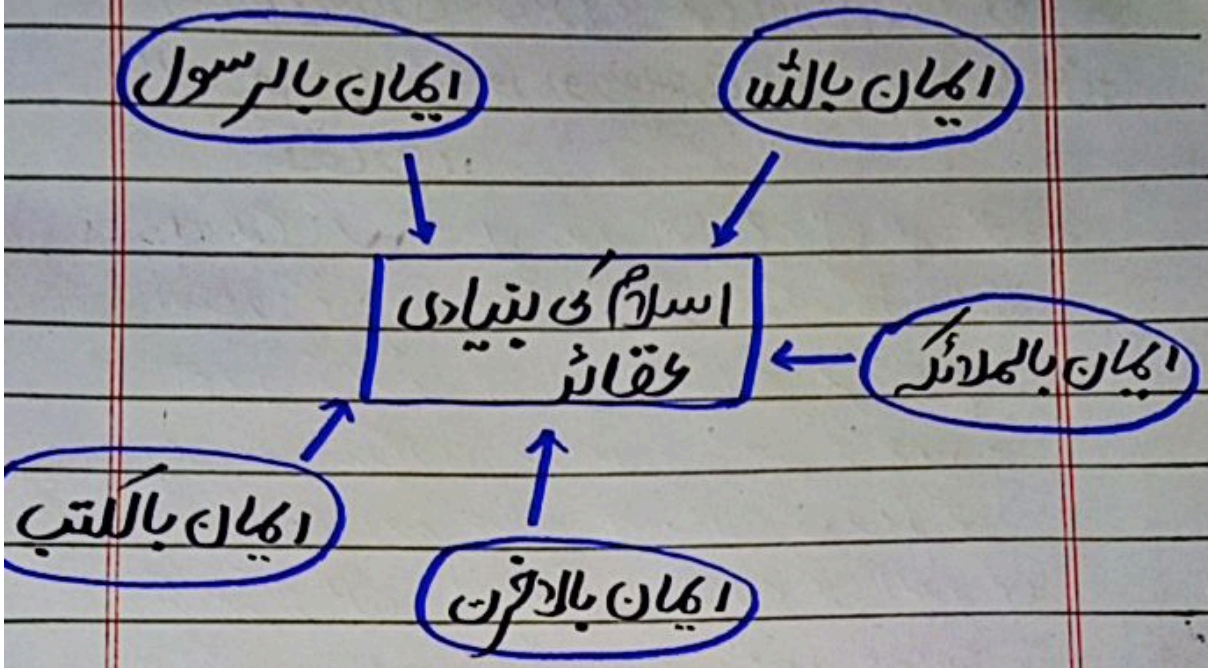

(ا) ایمان باللہ:-

ایمان باللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لانا ہے۔ اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

قل ھو اللہ احد
اللہ الصمد
لم یلد ولم یولد
ولم یکن اللہ کفوا احد

سورہ اخلاص = القرآن

(ب) ایمان بالرسول:-

Day:

Date:

ایمان بالرسول سے مراد اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے رسولوں پر ایمان لانا۔ اُن کی اطاعت کرنا۔ اور ان کے کہے ہوئے اور بتائے ہوئے راستے کو دل کے تصدیقوں سے قبول کرنا ہے۔

ارشاد ہے۔

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ○

"اور ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجے ہیں"

النحل 36:

(ج) ایمان بالملائکہ:

ایمان بالملائکہ سے مراد فرشتوں پر ایمان لانا ہے۔ یعنی اُن کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے اچھے اور برے اعمال کو لکھنے کے لئے بھیجا ہیں۔ لہذا اُن پر یقین ایمان کا حصّہ ہے۔

ارشاد ہے۔ "فرشتے انسان کے کہے اور بتائے ہوئے اعمال لکھتے ہیں۔

الکہف 18:

(د) ایمان بالکتب:

اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ کتابوں پر یقین رکھنا بھی ایمان کا حصّہ ہیں۔ جیسے، توراۃ،

Date: _____ Day: _____

زبور، انجیل، اور قرآن مجید، انسان کی ھدایت
کے لئے اللہ تعالیٰ نے نازل کئے ہیں۔

ارشاد ہے۔

"اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف نازل
کی ہے۔ وہ حق کی کتاب ہے"

سورہ انعام : 114

ایمان بالاخرت:-

ایمان بالاخرت سے مراد اخرت کے دن پر ایمان
لانا ہے۔ یعنی اس بات کو سچے دل سے مان لینا
کہ یہ زندگی فانی ہے۔ اور اس زندگی کے بعد
دوسری زندگی ہے۔ جو کہ ھمیشہ کی زندگی ہے
اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں۔
کہ

"کل نفس ذائقۃ الموت وانما توفون اجورکم
یوم القیامۃ"

یعنی "ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور تمہیں
تمہارا بدلہ قیامت کے دن ملے گا"

عقیدہ اخرت کی وضاحت:-

انسان کا اس بات کو دل سے تسلیم کر لینا کہ

Date: Day:

اس زندگی کے بعد دوسری زندگی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال کے مطابق ہمیں جنت یا دوزخ سے نوازے گا۔ یہ ایمان انسان کو خود احتسابی، اخلاقی تربیت، اور نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

حسن بصری فرماتے ہے:

"جو آخرت کو یاد رکھے گا۔ وہ دنیا کے فریب سے بچ جائے گا"۔

آخرت کی بنیادی عقائد:-

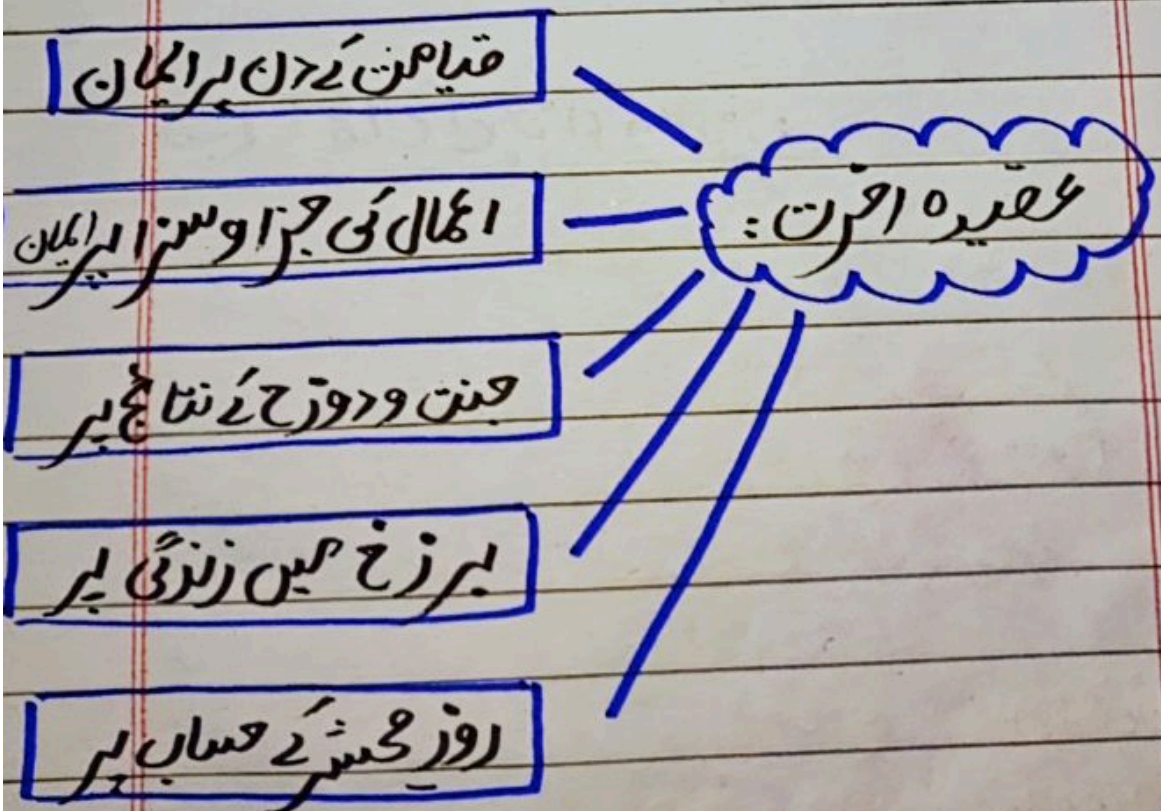

Date: Day:

(a) قیامت کے دن پر ایمان:-

مسلمان قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ یہ اُن کا بنیادی عقیدہ ہے۔ کہ اس دنیاوی زندگی کے خاتمے کے بعد ایک اور زندگی ملے گی جس کو قیامت کا دن کہا جائے گا۔ اس دن ہر آدمی، امیر، غریب، جوان، بوڑھے سے اپنے اعمال کے حوالے سے سوال جواب کئے جائینگے۔

اِرشاد ہے۔ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ لوگوں کو قبر میں سے زندہ نکال دے گا۔

سورہ الغاشیہ 7-6

(b) اعمال کی جزاء و سزا:-

انسانوں کو قیامت کے دن اپنے اعمال کے لئے جواب دہ ہونا ہے۔ ان کو اپنے اعمال کے مطابق نتیجہ ملے گا۔ یعنی اگر دنیا میں اچھے اعمال کئے ہیں۔ جو انعام ہیں جزاء کے طور پر جنت ملے گی۔ اور اگر برے کام یعنی زنا، چوری، فریب، شرک کیا ہے تو سخت ترین سزا ملے گی۔ اِرشاد ہے۔ "جس کوئی ذرہ برابر نیکی کرے گا تو وہ دیکھے گا، اور کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی دیکھے گا"

(سورہ الزلزلہ 8-7)

Date: _____ Day: _____

(5) جنت اور دوزخ میں نتائج:

انسانوں کو اپنے اعمال کے بدولت انعام ملے گا۔
یعنی اگر انسان نے دنیا میں اچھے اعمال کیے ہیں
جیسے نیکی، صدقہ، نماز کی پابندی، ذکر و اذکار، حق
آزادی نہ کرنا جو اس کے نصیب میں جنت ڈال دی
جائے گی۔ لیکن اگر کسی نے سراسر اپنی زندگی
برے کاموں میں گزاری ہے۔ تو اس کو دوزخ میں
ڈال دیا جائے گا۔

ارشاد ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال
کیے ان کے لئے فردوس کی جنتیں ہیں۔

المومنین: 11

(6) برزخ میں زندگی:

انسان کا عقیدہ برزخ میں بھی پختہ ہونا چاہیئے۔
یعنی موت اور قیامت کے دن تک کا جو فاصلہ ہے
اس پر یقین ان کا بھی لازمی ہے۔
ارشاد ہے۔ اور تم سب اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے
سورہ یونس: 11

(7) روز محشر پر یقین:

ارشاد ہے۔
"اور ہم ان اس دن اٹھائے گے، عبس دن

Date: _____ Day: _____

ان میں کوئی مغالطہ نہیں ہوگا۔
یعنی اللہ تعالیٰ انسانوں کو آگاہ کرتا ہے۔ متنبہ
سے، اور اس بات پر زور دیتے ہے۔ کہ اس دن
کسی کی معافی قابل قبول نہیں ہوگی لہذا اپنے اعمال
سے روزِ حشر تک کا سفر آسان بناؤ۔ اور اس بات
پر یقین رکھو کہ یہ دن آنے والا ہے۔

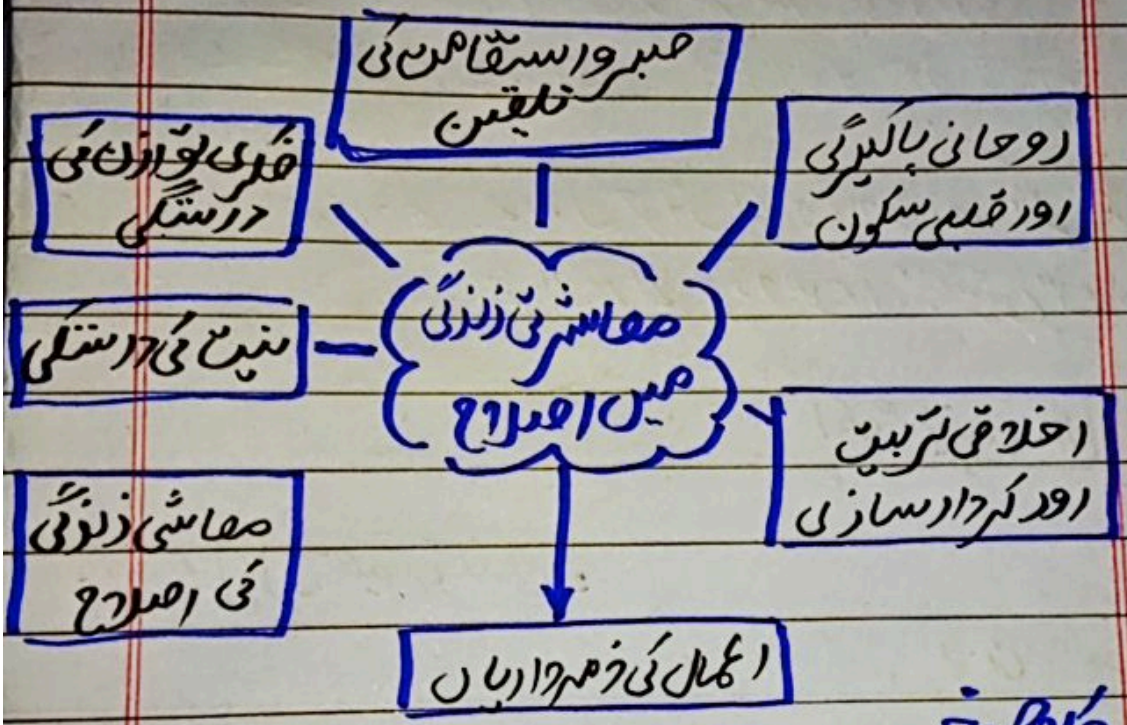

کلام اخیر۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو انسان کو ہر
زندگی کی پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ توحید، اسلام
پر یقین رکھنے کے ساتھ ساتھ آخرت پر یقین رکھنا
ایمان میں پختگی کی علامت ہے۔ قرآن اور احادیث
کے تعلیمات سے یہ ثابت ہوگیا ہے۔ کہ اس زندگی
کے بعد دوسری زندگی ہے۔ جہاں ہمارے کیے کے
مطابق سزا اور جزا ملے گی۔ لہذا یہ عقیدہ انسان کو گناہوں
سے بچاتا ہے۔ یہ سوچ کر کہ ہمارے اعمال کے بدلوں میں جہنم ملے گی۔

Day:

Date:

س

سوال نمبر 9:

نماز کی تصور کی وضاحت کریں۔ یہ کس طرح ایک فرد کی سماجی، اخلاقی، اور روحانی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔

(1) تعارف:-

نماز جنت کی کنجی ہے۔

مسند امام حدیث 1668	اسلام ایک ایسا حاصل ضابطہ حیات

ہے۔ جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو - سماجی، اخلاقی، اور روحانی - کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور نماز اس نظام کا مرکزی ستون ہے۔ نماز محض چند ظاہری حرکات کا مجموعہ نہیں۔ بلکہ ایک گہرا روحانی عمل ہے۔ جو انسان کو اللہ سے جوڑ کر اس کے باطن کو زندہ کرتا ہے۔ یہی عبادت انسان کے کردار کو سنوارتی ہے، اس کے اخلاق کو پاکیزہ بناتی ہے۔ اور اس کے سماجی رویوں کو نظم و ضبط، مساوات اور ذمہ داری کا شعور عطا کرتی ہے۔ اس طرح نماز فرد کی داخلی اصلاح کے ذریعے ایک متوازن، با اخلاق اور پرامن معاشرے

Date: _____ Day: _____

کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔

(ب) نماز کا تعارف:-

لغوی معنی	استطلاحی معنی
اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنا، اور اس سے مدد مانگنا۔	ایک مخصوص عبادت جو خاص اوقات میں اللہ کی رضا کے لیے پڑھی جائے۔

(ج) امام شافعی کے مطابق نماز کی تعارف:-

"نماز ایمان کی علامت اور بندے کا اللہ کے حضور جواب دہ ہونا ہے۔ یہ انسان کو برے اعمال سے روکتی ہے۔ اور نیکی کی ترغیب دیتی ہے۔

(د) نماز کا سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی پر اثر:-

نماز انسان کی ظاہر اور باطن کے ساتھ ساتھ

Day:
Date:

اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی کو بھی سنوارتی ہے۔

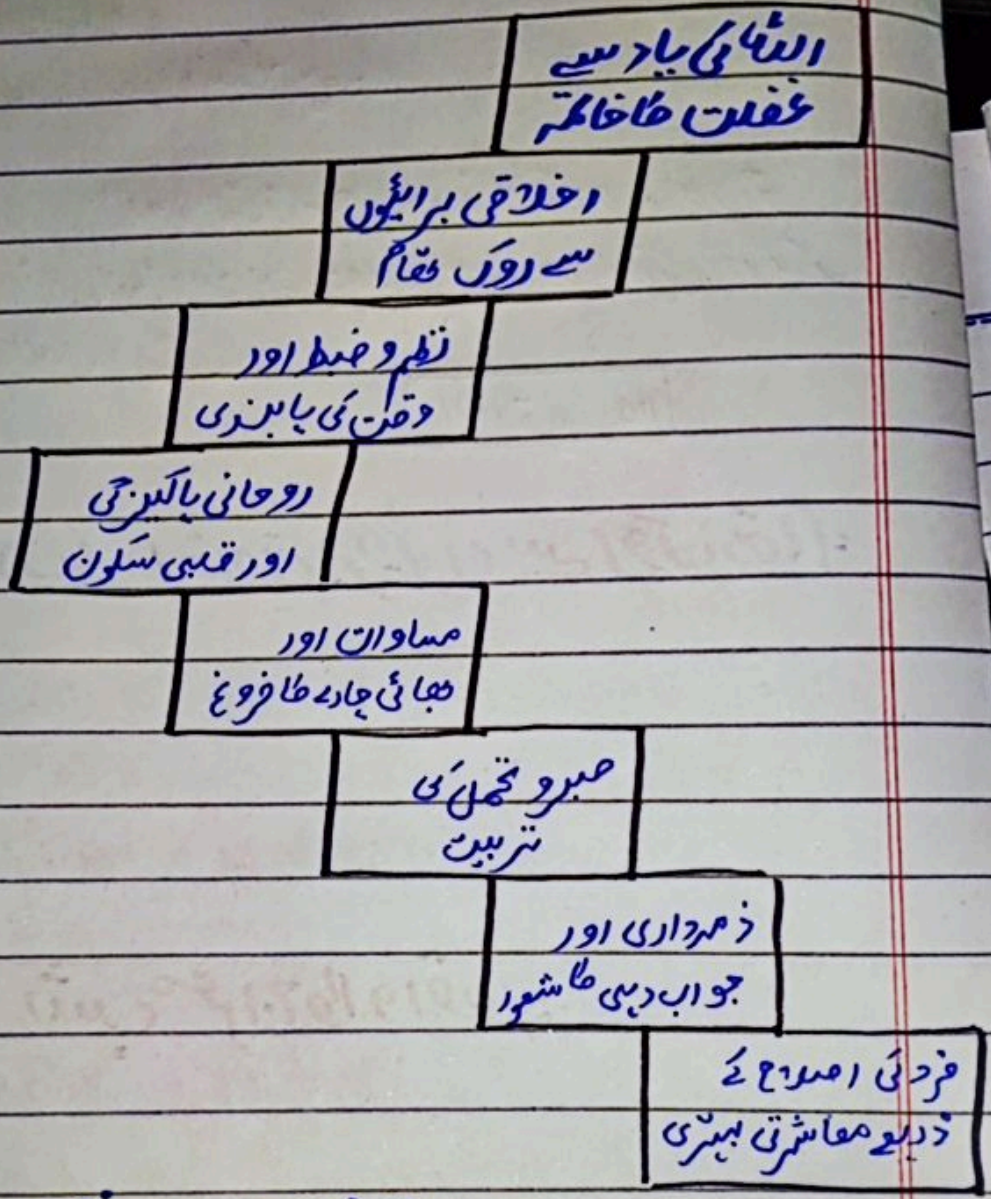

(1) اللہ کی یاد سے غفلت کا خاتمہ:

نماز کی طرف سے نماز قائم کرنے والا انسان کو اللہ کی یاد میں روئے رکھتا ہے۔ اور غفلت سے نکالتا ہے۔ پانچ وقت کی نماز انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب

Date: _____ Day: _____

حاصل کرنے میں مصروف رکھتا ہے۔ جس کے نتیجہ
میں وہ دنیاوی معاملات اور فحشوں سے دور
رہتا ہے۔

ارشاد ہے:

"اور نماز کرو، اور زکوٰۃ دو، اور جو
نیکی تم اپنے لئے بھیجتے ہو، وہ تمہیں اللہ کے
پاس ملے گی۔

البقرہ ۱۱۰

(ب) اخلاقی برائیوں سے روک تھام:

نماز انسان کو دنیاوی غلط کاموں سے روکتی ہے۔
یہ اخلاقی برائیوں کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔ اور
نیکی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔

شب معراج کا واقعہ:

جب حضرت محمدؐ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے
سفر پر بلایا۔ یعنی شب معراج پر تو اللہ تعالیٰ
نے اخر میں رسولؐ کو فرمایا۔

"اے محمد! تمہارے اور تمہارے امت کے لئے
پانچ وقت کی نماز فرض کی جاتی ہے"

رسولؐ نے صحابہ کرام کو نماز کی اہمیت بتائی۔
تو صحابہ کرام نے پوچھا! یا رسول اللہ کیا یہ

Date: _____ Day: _____

عبادت صرف روح کے لیے ہے"۔

حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا۔

"نہیں نہ صرف روح کے لیے ہے بلکہ انسان کو زندگی میں نظم و ضبط، قرینِ الٰہی اور اخلاقی تربیت بھی دیتی ہے۔

(ت) نظم و ضبط اور وقت کی پابندی:-

نماز انسان کے باطن کو سنوارنے کے ساتھ ساتھ ظاہری اعمال میں بھی مدد کرتا ہے۔ جیسے نماز دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے۔ جو انسان کثرت سے نماز ادا کرتا ہے۔ وہ وقت کی پابندی خوشنودی سے کرتا ہے۔ جس کے سود سے اس میں نظم و ضبط کے اعلیٰ درجات بخوبی نظر آتے ہیں

ارشاد ہے۔

"بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں میں فرض کی گئی ہے۔

سورہ النساء: 103

(ث) روحانی پاکیزگی اور قلبی سکون:-

نماز دل کو سکون اور روح کو طہارت دیتی ہے۔ جس سے دنیاوی پریشانی، ذہنی

Date: Day:

دباؤ کم اور بے چینی کم ہو جاتی ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔

یعنی خبردار! اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

سورہ الرعد: 28

(ج) مساوات اور بھائی چارے کا فروغ:

نماز انسان کو معاشرے میں مساوات اور اخوت کا جذبہ سکھاتی ہے۔ یہ بڑھائی اور دوسروں کو کم تر سمجھنے کے غلط اور بداخلاقی رویوں کو رد کرتی ہے۔ اور ہم آہنگی کا سبق نوازتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے۔

"بے شک مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں"

سورہ الحجرات: 10

(د) صبر اور تحمل کی تربیت:

نماز کی کثرت انسان کو صبر اور تحمل

Day:

Date:

جیسے صفات کی ترغیب دیتا ہے۔ اکثر و بیشتر دنیاوی پریشانیوں سے تنگ آکر انسان خود کو سنبھالنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر نماز کی پابندی ہو۔ تو انسان صبر و برداشت اور خود پر قابو رکھنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔

ارشاد ہے۔

"اور صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل کرو"

(سورہ البقرہ - 45)

(خ) ذمہ داری اور جواب دہی کا شعور:

نماز انسان کو اللہ کے سامنے جواب دہ ہونے کا احساس دلاتی ہے۔ جس سے وہ اپنے اعمال میں محتاط ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ اس دنیا میں اپنے اعمال کے ذریعے اس دنیا کا اعمال نامہ اچھا بنانا ہے۔

رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

نماز روشنی ہے۔ اور اسی روشنی میں انسان کو اچھے راستے کی پہچان، گناہ سے بچاؤ اور آخرت کی ذمہ داری کا شعور ملتا ہے۔

حوالہ: بخاری و مسلم

Date: _____ Day: _____

(ii) فرد کی اصلاح بذریعہ معاشرتی بہتری:-

جب کوئی انسان فرض نماز کی ذریعے اپنے باطن اور ظاہر کو سنوارتا ہے۔ تو اس کے اثرات صرف اس کے اپنے ذات پر نہیں بلکہ پورے معاشرے پر پڑتے ہیں۔ اور ایک بہتر سماجی نظام قائم ہوتا ہے

ارشاد ہے۔ "یقیناً کامیاب ہو گئے مومن، جو اپنے نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔

[سورہ المومنون 1-2]

(و) کلام اختر:-

جیسا کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور جامع دین ہے۔ جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ نماز کا انسانی زندگی میں ایک اعلیٰ کردار ہے۔ ایک مسلمان کو کافر سے جدا کرنے والی خاصیت نماز ہے۔ جو رہنمائی کے ذریعے ساتھ ساتھ انسان کو اخلاقی معاشرے کو تشکیل پانے میں مدد دیتی ہے۔ یہ ایک گہرا روحانی عمل ہے جو انسان کو اپنے پروردگار سے جوڑتی ہے۔ اور اپنے باطن کو زندہ کر دیتی ہے۔ نماز اخلاق، کردار، خوش و جذبے، اور معاشرے کو روشن راہ پر گامزن کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نماز کی کثرت لازمی ہے۔

Date: _____ Day: _____

سوال نمبر 3:-

وضاحت کریں کہ اسلام نے انسانی بالخصوص خواتین کے وقار کو کس طرح تسلیم کیا ہے۔ بیان کریں کہ اسے برقرار رکھنے کے لئے کیا کوشش کی گئی ہے؟

تعارف:-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو نہ صرف خاندان اور اخلاق بلکہ انسانی کی ذاتی وقار کی حفاظت کا بھی درس دیتا ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں ہر انسان کو بنیادی حقوق ملنے چاہیئے۔ خاص طور پر خواتین کو اسلام بلند وقار سے نوازہ گیا ہے۔ ان کو ہرگز حقیر اور کم تر نہ سمجھنا بتایا گیا۔ زندگی کے ہر مقابلے میں جہاں عورتوں کو اسلام میں اجازت دی گئی وہ حصہ لے سکتی ہے۔ ان کو سماجی، اخلاقی، اور معاشی حقوق کھل کر عطا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اسلام نے عورتوں کو صرف گھر تک محدود نہیں رکھا۔ بلکہ ان کو تعلیم، اور کسی بھی معاشرتی سرگرمی میں شامل ہونے کی اجازت دی ہے۔ قرآن و حدیث کی تعلیمات عورتوں کے حقوق اور عزت اور وقار کی واضح طور پر رہنمائی کرتی ہے۔ اور اسی وقار کو برقرار رکھنے کے لئے اسلام نے واضح خطوط اور اصول بھی بتائے ہیں۔

Date: _____ Day: _____

اسلام میں خواتین کے وقار کو تسلیم کرنا:

- تعلیم اور علم حاصل کرنے کا حق
- معاشرتی وقار اور رائے دینے کا حق
- اخلاقی اور روحانی وقار
- مساوات اور مالی حقوق
- نکاح میں رضامندی اور شخصی وقار

(1) تعلیم اور علم حاصل کرنے کا حق:

اسلام نے انسانی حقوق کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ خواتین کے حقوق پر اعلیٰ زور دیا۔ خاص طور پر ان کے تعلیم اور تربیت پر۔ کہ تعلیم اور علم حاصل کرنے کا حق معاشرے میں مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کو بھی حاصل ہے۔ عورتوں کو مکمل اجازت دے دی گئی ہے۔ کہ وہ بھی عقل و شعور حاصل کرنے کے لئے علم کا سہارا لے۔

ارشاد ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

(الترمذی)

Day:

Date:

(ب) معاشرتی وقار اور رائے دینے کا حق:

عورت کو خاموش تابع نہیں قرار دیا گیا۔ ان کو اجازت دے دی گئی ہے۔ کہ وہ ہر ممکنہ سرگرمی اور فیصلوں میں مشترک ہونے کا حق رکھتی ہے۔ لہٰذا گھر کے مرد اکثر و بیشتر کئی ایسے مسئلوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جن کے حل کے لئے رائے لینا نامعلوم افراد سے نہیں لیا جاتا۔ اور نہ ہی وہ عورتوں سے صلہ مشورہ اور اظہار رائے کر کے حل نکالتے ہیں۔

صلح حدیبیہ میں حضرت ام سلمہ کی رائے:

صلح حدیبیہ (6 ہجری) کے شرائط بظاہر بہت سی شامل ہو رہے تھے۔ اور صحابہ کرام فوری طور پر کسی بھی شرط کو ماننے کے لئے تیار نہیں تھے۔ رسول ﷺ نے فرمایا۔

"قربانی کرے یا سر منڈوائے"

کوئی کچھ نہیں بولا۔ اسی صورت میں آپ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے۔ اور ان سے رائے لی۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

"یا رسول اللہ! آپ پہلے قربانی کرے اور سر منڈوائے وہ خود بخود آپ کی پیروی کریں گے"!

صحیح بخاری

Date:

Day:

(ت) اخلاقی اور روحانی وقار:-

عورتوں کو اخلاقی اور روحانی وقار سے بھی اسلام نے بخوبی نوازا ہے۔ اسلام میں عورتوں کو وہی تزکیہ اخلاقی رویے اور سماجی وقار اور مرتبہ الٰہی سے نوازا گیا جو مرد کو فراہم ہے۔ ان کا شمار صرف معاشرتی حالاتوں کو سنبھالنے میں تک محدود نہیں عورت ہر جگہ قابل احترام ہے۔ اور ان کی اپنی روحانی وقار ہے۔ جن کے پاسداری کا حکم اسلام نے بارہا بیان کیا ہے۔

ارشاد ہے۔

"اور عورتوں کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی گزاروں"

(سورہ النساء)

(ث) مساوات اور مالی حقوق:-

عورتوں کو حقیر نہ سمجھنا ان کے درمیان برابری کو یقینی بنانے پر اسلام بہت زور دیتا ہے۔ کہ عورتوں کو مردوں کے آگے حقیر اور کم تر نہ سمجھا جائے۔ ان کو برابر کے حقوق دیئے جائے، معاشرتی، معاشی، اخلاقی حقوق دیئے جائے۔ خاص طور پر معاشی حقوق تاکہ یہ کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے۔ اور محتاج

Date: Day:

بن کر زندگی نہ گزاریں۔

ارشاد ہے۔ "مردوں کے لئے ان کے کمائی میں حصہ ہے
اور عورتوں کے لئے ان کی کمائی میں
حصہ ہے"

النساء 4 : 32

(7) نکاح میں عورت کی رضامندی اور وقار:

اسلام نے عورت کو اجازت دی ہے۔ کہ وہ اپنی پسند سے اپنا ہم سفر کا انتخاب کریں۔ اسلام میں عورت کو ازدواجی زندگی کے لئے زبردستی کی حامی بھرنا کو منع فرمایا ہے۔ عورتوں کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ اپنی زندگی گزارنے کا حق خود کریں تاکہ زندگی گزارنے میں خوشنودی محسوس کریں۔

ارشاد ہے۔

"اور ان کو اپنے شوہروں (اپنے پسند) سے نکاح کرنے دو۔

سورہ النساء: 2

Date: _____ Day: _____

خواتین کی عزت کو برقرار رکھنے کی اسلامی کوشش

اسلام نے خواتین کی عزت کو برقرار رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل اسلامی کوشش بیان کی ہیں۔ جن میں

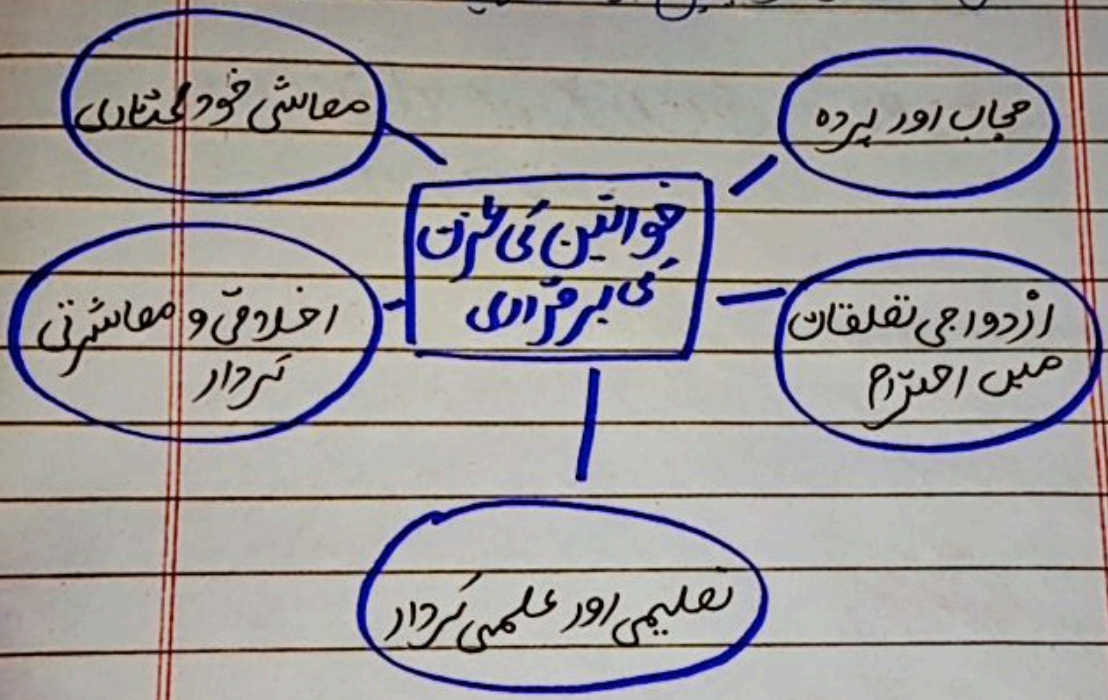

حجاب اور پردہ: وقار اور تحفظ کا نظام

اسلام میں حجاب اور پردہ عورت کو محدود کرنے کے لیے نہیں بلکہ اس کے وقار، شناخت اور تحفظ کے لیے متعارف کروایا گیا ہے۔ قرآن نے حجاب کو معاشرتی پاکیزگی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ تاکہ عورت کو جسمانی نمائش کے بجائے اخلاقی اور فکری شناخت دی جا سکے۔ حجاب عورت کو ایک ذمہ دار اور باوقار فرد کے

Day:
Date:

خود کو معاشرے میں پیش کرتا۔
زمانہ جاہلیت میں جب فحاشی عام تھی عورتوں کو ننگا کر کے
لوگ بیچتے تھے بھیس بدلنے میں حیلتا کون سی عورت مسلمان ہے اسی
لیے پردے کا حکم آیا تاکہ عورت محفوظ رہے۔

(ب) ازدواجی تعلقات میں احترام: رفاقت اور باہمی عزت

اسلام نے نکاح کو محض قانونی معاہدہ نہیں بلکہ
سکون و محبت اور باہمی احترام کا رشتہ قرار دیا ہے۔
ازدواجی زندگی میں عورت کو شوہر کی ملکیت نہیں
بلکہ ایک برابر رفیق تسلیم کیا گیا ہے۔ اور
قرآن کی یہ آیت کہ "وعاشروھن بالمعروف"۔
اس بات کی دلیل ہے کہ عورت کے جذبات، رائے اور
عزت کو نظر انداز کرنا اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔

معاشی خود مختاری: عزت کے ساتھ خود انحصاری

اسلام میں عورتوں کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ
مکمل طور پر اپنے حق مہر، اپنی کمائی، اور معاشی
خود مختاری کی مالک ہے۔ اس پر کسی قسم کا ظلم
اور جبر عائد نہیں۔ وہ عزت کے ساتھ اپنی زندگی
گزارنے کا حق رکھتی ہے۔ اسلام نے عورت کے کمانے
یا نہ کمانے کا فیصلہ خود عورت پر چھوڑ دیا ہے۔ اور
معاشرے کے لوگ ان سے کسی قسم کا ظالمانہ برتاؤ
نہیں کر سکتے

Date: _____ Day: _____

اخلاقی اور معاشرتی کردار: کردار سے وقار

اسلام میں عورتوں کا اصل کردار اس کے اخلاق سے وابستہ ہے۔ عورت چاہے جس شعبے میں بھی ہو۔ ماں، بیٹی، بہن، بیوی اور اعلیٰ اخلاق اور بلند وقار کی مالک ہے۔ اسلام عورت کو گھر تک محدود رہنے کا حکم نہیں دیتا۔ وہ معاشرے میں عزت سے نقل کر معاشرے کے بہتری میں مشترک ہو سکتی ہے۔

تعلیمی اور علمی کردار: شعور کے ذریعے وقار

اسلام نے عورتوں کو بھرپور حق دیا ہے۔ کہ وہ تعلیم حاصل کریں۔ اور صحیح اور غلط میں پہچان کر سکیں۔ جیسے قرآن میں ارشاد ہے۔ "کہ علم پر مرد اور عورت پر فرض ہے"۔ یہ اس بات کی نشاندہی ہے۔ کہ مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں پر بھی فرض ہے۔ علم حاصل کرنے سے عورت باشعور ہو جاتی ہے۔ اور اپنے حق کے لئے آواز اٹھانے کے قابل بنتی ہے۔

کلام آخر:-

اسلام نہ صرف عبادات بلکہ انسان کی ذاتی وقار کو یقینی بناتا ہے۔ خاص طور پر عورتوں کی عزت و وقار کو لیکر جیسے ہی ہے۔ کہ عورتوں کو بالکل حقیر اور کم تر نہ سمجھے اور بلند وقار کی مالک ہے۔ ان کو وہ ساری آسائشیں ملنی چاہیئے۔ جن کی وہ حق دار ہے۔ تاکہ وہ اپنی زندگی آرام سے گزار سکیں